السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم کچھ ایسے لوگوں کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ جو بے دین ہیں آگ اور گائے کی پوجا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو ناپاک اور نجس قرار دیا ہے تو سوال یہ ہے کہ ان کی نجاست کی ماہیت کیا ہے؟ کیا ہم ان سے دور رہیں۔ مصافحہ بھی نہ کریں۔ اور جب وہ ناپاک ہیں۔ تو پھر ان کے ساتھ مل کر کام کس طرح کریں؟ جن چیزوں کو وہ ہاتھ لگاتے ہیں کیا وہ ناپاک ہوجاتی ہیں؟ یاد رہے کہ یہ لوگ تجارتی مراکز میں کام کرتے ہیں اور عوام کے ساتھ ان کا میل جول ہے امید ہے اس مسئلہ میں آپ مستفید فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ ٢٨ ... سورة التوبة

"مشرک تو پلید ہیں۔"

اور منافقین کے بارے میں فرمایا ہے:

فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ ٩٥ ... سورة التوبة

"سو ان کی طرف التفات نہ کرنا یہ ناپاک ہیں۔"

لیکن ان کی یہ نجاست معنوی نجاست ہے۔ اور اس سے مراد ان کا ضرر شر اور فساد ہے اگر ان کے جسم صاف ہوں۔ تو انہیں حسی طور پر نجس قرار نہیں دیا جاسکتا لہذا ان کے پہنے ہوئے کپڑے پہنے جاسکتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ پاک ہوں الا یہ کہ وہ کپڑے جو شرمگاہوں کے قریب استعمال ہوتے ہوں اور یہ پیشاب سے پرہیز نہ کرتے ہوں اور خصوصاً وہ لوگ جن کا ختنہ بھی نہ ہوا وہ تو ان کے کپڑے استعمال کرنا جائز نہ ہوگا اسی طرح اگر وہ کسی نجاست میں ملوث ہوں مثلاً خنزیر کے پکانے یا شراب وغیرہ بنانے میں تو پھر یہ نجس ہوں گے۔ لیکن ان سے مصافحہ کرنے اور ان کی بنی ہوئی چیزوں کے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ یہ معلوم ہو کہ وہ چیزیں پاک ہیں۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کفار کی بنی ہوئی چیزوں اور ان کے بنے ہوئے کپڑے کو استعمال فرمالیا کرتے تھے۔ اشیاء میں اصل تو طہارت اور پاکیزگی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38